از عدالتِ عظمیٰ

ویلفیئر ایسوسی ایشن، سیکٹر 7، اربن اسٹیٹ، فرید آباد

بنام

راجیو کپور و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 20 مارچ 1996

[کے راماسوامی، ایس پی بھروچا اور کے ایس پر یپورنن، جسٹس صاحبان]

ماحولیاتی قانون—اربن ڈیولپمنٹ اتھارٹی—منصوبہ بندی—سبز پٹی والا علاقہ—جواب دہندگان کی طرف سے پیٹرول پمپ میں تبدیلی—ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے حکم امتناع کی درخواست—ٹرائل کورٹ کی طرف سے دیا گیا عبوری حکم نامہ—بعد میں خالی کر دیا گیا—اپیلٹ کورٹ بھی عبوری حکم امتناع دے رہی ہے—اپیلٹ کورٹ کے حکم کی معیاد اور عدالت عالیہ کے ذریعے ٹریل کورٹ کے حکم کی توثیق—اپیل—قرار پایا کہ، عدالت عالیہ اپیلٹ کورٹ کے حکم میں مداخلت کرنے میں مکمل طور پر بلاجواز نہیں تھی—مقدمے کے زیر التواء ہونے کے پیش نظر عدالت عالیہ کے حکم کے ساتھ مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا—مقدمے کو جلد از جلد نمٹانے کے لیے ٹرائل جج کو ہدایت—پیٹرول پمپ کو چلانا جاری رکھنے کے لیے مدعاعلیہان کے مقدمے کا زیر التواء تصفیہ مقدمے کے فیصلے کے تابع ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5269، سال 1996۔

سی آر پی نمبر 1191، سال 1995 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 10.5.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

گوپال سبرامنیم، اے راول، راجیش کمار شرما اور اپیل کنندگان کے لیے گوڈول اندیور۔

جواب دہندگان کے لیے دشینت دیو، دویک سبل، ایس ایم سرین، پی این پوری۔

جواب دہندہ 2 کے لیے آر کے جین

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔ ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل دیوانی نظر ثانی پٹیشن نمبر 1191، سال 1995 میں منظور کیے گئے پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے واحد جج کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ اپیل کنندہ ایسوسی ایشن فرید آباد اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے تیار کردہ منصوبوں میں نشان زد سیکٹر 7 میں گرین بیلٹ کے تحفظ کی کوشش کر رہی ہے۔ اپیل کنندہ نے مدعاعلیہان کو گرین بیلٹ کو پہلے مدعاعلیہان کے ذریعے چلائے جانے والے پٹرول پمپ میں تبدیل کرنے سے روکنے کے لیے ایک دیوانی مقدمہ دائر کیا تھا۔ مقدمے کی سماعت کرنے والی عدالت نے، اگرچہ ابتدائی طور پر اس نے عبوری حکم امتناع منظور کیا تھا، اسے خالی کر دیا۔ ضلعی جج نے فیصلہ دیا کہ مدعاعلیہان کے خلاف حکم امتناع دینے کا مقدمہ پہلی نظر میں بنایا گیا تھا۔ اس کے مطابق، عبوری حکم نامہ جاری کیا گیا۔ نظر ثانی پر، عدالت عالیہ نے اپیلٹ کورٹ کے حکم کو خالی کر دیا ہے اور ٹرائل کورٹ کے حکم کی توثیق کی ہے۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

کافی وقت گزارنے کے بعد، ریکارڈ پر موجود مواد کے پیش نظر ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ عدالت عالیہ اپیلٹ کورٹ کے حکم میں مداخلت کرنے میں مکمل طور پر غیر مستحکم ہے۔ تاہم، چونکہ مقدمہ زیر التواء ہے، اس لیے ہم مقدمے کی خوبیوں میں جانے سے انکار کرتے ہیں۔ اس لیے ہم عدالت عالیہ کے حکم میں مداخلت کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ تاہم، نچلی عدالتوں کے ذریعے درج کیے گئے مشاہدات اور نتائج کسی بھی طرح سے مقدمے کے حتمی تصفیے کو متاثر نہیں کریں گے۔ اس مقدمے کے حقائق اور حالات پر، ہم سمجھتے ہیں کہ ٹرائل جج کو اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چار ماہ کی مدت کے اندر مقدمے کو جلد از جلد نمٹانا چاہیے۔ مقدمہ نمٹائے جانے تک، پہلا مدعاعلیہ ماحول کو کوئی نقصان پہنچائے بغیر پیٹرول پمپ کو چلانا جاری رکھنے کے لیے آزاد ہے، جیسا کہ آج بھی موجود ہے۔ پہلے مدعاعلیہ کی طرف سے کی گئی کوئی بھی کارروائی مقدمے کے نتیجے سے مشروط ہوگی۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ پہلا مدعاعلیہ مقدمے کے نمٹارے کے وقت کسی بھی مساوات کی استدعا کرنے کا حقدار نہیں ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹادیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹادی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document